476-بال سیاہ کرنے کا حکم

سوال

کیا مسلمان شخص مہندی کے علاوہ بھی کسی اور سے بال رنگ سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

" فتح مکہ کے دن ابوقحافہ کو لایا گیا تو ان کے سر اور داڑھی کے بال بالکل سفید تھے ، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اسے کسی چیز سے تبدیل کرو، اور سیاہ سے اجتناب کرو "

صحیح مسلم حدیث نمبر (3926).

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" آخری زمانے میں کچھ ایسے لوگ ہونگے جو سیاہ خضاب لگائینگے ، جیسے کبوتر کی پوٹ ہوتی ہے ، وہ جنت کی خوشبو نہیں پائینگے "

اسے امام احمد نے روایت کیا ہے ، اور صحیح الجامع میں حدیث نمبر (اسے امام احمد نے روایت کیا ہے ، اور صحیح الجامع میں حدیث نمبر (8153) میں مروی ہے .

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیاہ رنگ کے علاوہ کسی اور رنگ سے بال رنگنے کا فرمان ثابت ہے .

ابوذر رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" تم جس سے بڑھاپے کو تبدیل کرتے ہو ان میں سب سے بہتر مہندی اور کتم ہے "

الکتم مہندی کی طرح کی ایک بوٹی ہے جس سے خضاب لگایا جاتا ہے .

جامع ترمذی حدیث نمبر (1675) امام ترمذی نے اسے حسن صحیح کہا ہے .

چنانچہ خالص سیاہ رنگ کا خضاب استعمال کرنا حرام ہے ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" اور اسے سیاہ سے بچاؤ "

اور اس لیے بھی کہ اس سلسلہ میں وعید آئی ہے ، اور یہ حکم مرد اور عورت سب کے لیے عام ہے .

لیکن اگر سیاہ رنگ کے ساتھ کوئی اور رنگ بھی ملا لیا جائے حتیٰ کہ سیاہ رنگ بدل جائے، اور اسے سیاہ شمار نہ کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں.

دیکھیں: المراۃ المسلمۃ (520/2).

واللہ اعلم.